© rasailojaraid.com

والے علمی، تحقیقی اور ادبی مجلّے معارف کا ایک عمدہ اشاریہ تیار کیا ہے۔ معارف کے علمی و تحقیقی مقام و مرتبے کے پیش نظر یہ ایک قابلِ قدر کاوش ہے۔ زیر مطالعہ اشاریے سے پہلے بھی معارف کے چار جزوی اشاریے مرتب کیے جا چکے ہیں۔ یہ اشاریہ محمد سہیل شفیق نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے کے طور پر مرتب کیا ہے۔ مرتب نے اس اشاریے کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصّے میں فقط زمانی اعتبار سے مقالات کی فہرست دی گئی ہے، دوسرے حصّے میں مقالات کو ۳۶ مختلف موضوعات کے تحت تقسیم کر کے دیا گیا ہے۔ موضوعات میں قرآن اور علومِ قرآن، حدیث و سنت، سیرت نبویؐ، فقہ اسلام، عقائد و عبادات اسلامی، اسلام، تاریخ، مذاہبِ عالم، تہذیب و تمدن، اخلاقیات، تصوف، فلسفہ، تعلیم و تربیت، طب و سائنس، سیاسیات، خلافت، اقتصادیات، لسانیات، زبان و ادب، اقبالیات، آثار و مقامات، شخصیات، آرٹ اور آرکیٹکچر، استشراق اور مستشرقین، علوم و فنون، عالمِ اسلام، عرب مسلم اقلیتیں، ہندستان، کتب خانے، جامعات/تعلیمی ادارے، خطبات/انجمنیں/ ادارے، تحریکیں، قلمی نسخے/مخطوطات، کتابیں اور متفرق موضوعات شامل ہیں۔ تیسرا حصہ الف بائی ترتیب سے مصنفین کے اشاریے پر مشتمل ہے۔ پھر تبصرہ شدہ کتب کی فہرست دی گئی ہے۔ چھٹے حصّے میں وفیات کا الف بائی اندراج ہے۔ ساتویں باب میں معارف کے بعض پرچوں میں جلد نمبر، مہینہ، ہجری سال وغیرہ کے حوالے سے پائے جانے والے چند ایک تسامحات کی تصحیح کی گئی ہے۔ آخری حصّے میں اُن کتب خانوں کی فہرست دی گئی ہے جہاں یہ پرچے موجود ہیں، پھر مخففات کی وضاحت ہے۔

معارف کے مذکورہ اشاریے کے مطالعے کے بعد مرتب کے علمی اخلاص اور محنت و کاوش کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ یقیناً یہ اشاریہ اپنی علمی وسعت اور حسنِ ترتیب کی بدولت مسافرانِ علم و ادب کو ہر مرحلے پر اپنی اہمیّت و افادیت کا احساس دلاتا رہے گا اور محققین و ناقدین مرتب کے لیے جزاے خیر کی دعا کرتے رہیں گے۔ (خالد ندیم)

اقبال اور دعوتِ دین، حیران خٹک۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، فیصل مسجد، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے

مصنف نے اپنے مقالے کو 'دین، دعوتِ دین اور اقبال'، 'قرآن اور اقبال'، 'دعوتی ادب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی تخلیق و ترویج میں اقبال کا کردار'، 'دعوتی، دینی، تحقیقی انجمنوں اور اداروں کے ساتھ علامہ اقبال کے روابط'، 'علامہ اقبال کے معاصر علما' مشائخ اور اہلِ قلم کے ساتھ دعوتی مقاصد کے لیے روابط' اور 'علامہ اقبال کی غیر مسلموں کو دین کی دعوت' کے نام سے چھے ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ محقق نے جہاں اپنے مقالے کو تحقیقی اعتبار سے بہتر بنانے کی کوشش کی ہے' وہیں اس نے اس کے اسلوب کو تحقیقی سے زیادہ تخلیقی بنانے پر توجہ صرف کی ہے' چنانچہ قاری مطالعے کے دوران ایک خوش گوار تاثر کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ محقق کی صحیح نظر کا اندازہ مقالے کے تیسرے باب سے ہوتا ہے' جس میں انھوں نے 'قوموں کی زندگی میں ادب کی اہمیت'، 'عہد اقبال کا ادبی منظرنامہ'، 'معاصر ادب اور تصوف پر علامہ اقبال کی تنقید'، 'علامہ اقبال کا نظریۂ ادب'، 'اہلِ قلم کو دعوتی ادب تخلیق کرنے کی براہِ راست دعوت' اور 'علامہ اقبال کا ادبی مقام اور ان کے تخلیق کردہ دعوتی ادب کے اثرات' کے تحت خوب دادِ تحقیق دی ہے۔ اس باب کو حاصلِ مطالعہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

یہ مقالہ بہت سے نئے موضوعات کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ حیران خٹک نے اس اچھوتے موضوع پر قلم اٹھا کر اقبالیات کی سرحدوں کو مزید توسیع عطا کر دی ہے۔ امید ہے کہ یہ مقالہ اقبالیاتی ادب میں تازہ ہوا کا جھونکا ثابت ہوگا۔ (خ - ن)

نماز' ایک ادارہ' ایک تربیت، سکواڈرن لیڈر (ر) ملک عطا محمد۔ ناشر اور ملنے کا پتا: ۸۵- رحمت پارک' یونی ورسٹی روڈ' سرگودھا۔ صفحات (بڑی تقطیع) ۴۸۷۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

نماز پر ایسی جامع عملی کتاب اس سے پہلے نظر سے نہیں گزری۔ اس میں نماز سے متعلق صرف معلومات ہی نہیں دی گئی ہیں' بلکہ ایک جذبے کے ساتھ تذکیر کرتے ہوئے استاد اور مربی کے انداز سے رہبری کی گئی ہے۔ نظری بحث بھی ہے' اور عملی ہدایات بھی۔ اُمت کے عروج اور فرد کی سیرت کی تعمیر میں اقامت صلٰوۃ کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔ نماز اور توحید و آخرت' نماز اور ارکانِ اسلام کے تعلق پر مفید گفتگو ہے۔ آخری ۱۶ سورتیں مع ترجمہ دی ہیں۔ دعا کے باب میں تمام قرآنی اور مسنون دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ ضروری مسائل کا بیان بھی آ گیا ہے۔ ریٹائرڈ اسکواڈرن لیڈر کی تصنیف ہے' اس لیے ڈسپلن اور پابندی کا عنصر کچھ زیادہ ہے۔ آخر میں جائزے کے لیے چارٹ

© rasailojaraid.com